رسالہ

ویکسی نیشن یعنی ٹیکا مواد چیچک مادہ گاؤ

واسطے ہدایت ٹیکا دینے والون کے

جو سرکار کے ملازم ہین

مولفہ

رحیم خان سب اسسٹنٹ سرجن سپرنٹنڈنٹ ملٹری کلاس

میڈیکل کالج لاہور

نے دیکھا کہ وہان

حسب الحکم گورنمنٹ پنجاب کے طیار ہوا اور چھاپا گیا

سنہ ۱۸۶۱ع

مطبوعہ مطبع ہوپ پریس لاہور باہتمام محمد منیر پروپرائیٹر و کینڈی صاحب پرنٹر

رساله

ویکسی نیشن

یعنے

ٹیکا سواد چیچک مادہ گاو
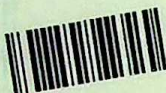
مخفے نہ رہے کہ حکیم حاذق متوطن انگلستان ڈاکٹر جنر صاحب
نے فن ویکسی نیشن کو ایجاد کیا ہے جسّے اب ایک عالم
کو فیض پہنچتا ہے - صاحب ممدوح ایسے مقام کے باشندہ
تھے کہ جہان مویشی بہ کثرت رہا کرتے تھے - اتفاقاً اونھون
نے دیکھا کہ وہان کی گاے کے تھنون پر چھوٹے چھوٹے
دانے نکل پڑتے ہین اور جو لوگ اونکے دودہ دوہنے
کے لئے مقرر تھے اونکے بھی ہاتھون پر ویسی ہی پھنسیان
ہو جاتی ہین اور تحقیقات سے معلوم ہوا کہ وہ لوگ مرض

چیچک سے محفوظ رہتے ہین – اس حقیقت کے معلوم
ہونے سے انکو یہہ خیال گذرا کہ اگر گائے کے تہن کے
دانون کا مواد کسی انسان کے جسم مین پیوست کیا جاوے
تو اغلب ہے کہ اسی شکل کی پہنسیان اوس شخص کے بدن
پر بہی نکلین گی اور اوسکے جسم سے مواد لیکر اور آدمی کے
بدن پر پیوست کر دینے سے اسی قسم کے دانے پیدا
کر سکتے ہین علیٰ ہذا القیاس اور ہزارون کے اسیطرح نکال
سکتے ہین – ۱۴ مئی ۱۷۹۶ء کو ایک ایسا موقع ملا کہ جسنے
حقیقت اس بات کی کماحقہ دریافت ہوگئی یعنے ایک صحیح الجسم
لڑکے کے بدن مین جسکی عمر آٹھ برس کی تہی ایک دُہار کے
ہاتہہ سے مواد چیچک مادہ گاؤ لیکر پیوست کرنے سے لڑکے
مذکور کے جسم پر بہی ویسے ہی دانے خاطر خواہ نکلے
اور پہر ایک مہینے کے بعد اسی لڑکے کے بدن مین خاص
سیتلا کے مواد سے ٹیکا دیا گیا لیکن مرض مذکور کا اثر اس
لڑکے کے جسم پر مطلق ظاہر نہین ہوا – اس سے صاف

معلوم ہوا کہ ویکسی نیشن مرض چیچک سے محفوظ رکھنے کے
لئے اکسیر ہے ـ اس بات کے ثابت ہوتے ہی رواج
ٹیکے کا ایک جلد جاری ہوا کہ سال آئندہ مین چھہ ہزار آدمیون
کو مواد چیچک مادہ گاؤ سے ٹیکا دیا گیا اور اونمین سے بہتون
کو صداقت ویکسی نیشن کے واسطے مواد سیتلا سے
بہی ٹیکا کروایا گیا اور اور ایسی ایسی ترکیبین کی گئین کہ جن سے
وے مرض مذکور مین خواہ نخواہ ہی گرفتار ہون لیکن اونپر
اس مرض کا کچھہ بہی اثر ظاہر نہین ہوا ـ بعد ازین فرانس
اٹالی اور اور مقامات یورپ اور امریکا مین تہذیب ویکسی نیشن
اجراء ہوئی اور جون ۱۸۰۲ء مین ہندوستان مین بہی عمل
مین آئی اور اب تو ہر جگہہ اسکا چرچا کثرت سے پہیل گیا ہے
۶۵ برس کے تجربہ سے یہہ بات تو ثابت ہو گئی ہے کہ ویکسی نیشن
استیصال مرض چیچک کے واسطے فائدہ کثیر رکھتا ہے لیکن
اسکے چند استثنا بہی ہین ـ اول یہہ کہ بعض اوقات
کسی باعث سے اثر ویکسی نیشن کا صرف چند مدت تک

کارگر رہتا ہے بعد اسکے معدوم ہو جاتا ہے۔ دوم
باوجود ویکسی نیشن کے بھی بعض وقت سیتلا نکل آتی ہی
جاے افسوس ہے کہ باشندگان ہندوستان کو فائدہ
ویکسی نیشن کا کما حقہ حاصل نہین ہوا اور اسکے چند باعث
ہین اول یہہ کہ اقالیم گرم مین مواد ویکسین بعد چند روز کے
بگڑ جاتا ہے دوم اگر ٹیکا دینے مین کسیطرح کا نقص ہے
تو کچھہ فائدہ نہین ہوگا چنانچہ جس مواد سے ٹیکا دیا جاوے
اگر وہ مواد کا ذب ہے یا بگڑ گیا ہو تو البتہ اوس سے فائدہ
ہرگز نہوگا۔ اگر دانے اچھے اور درست نہ نکلین۔
یا وقت ٹیکا دینے کے وہ شخص کسی مرض جلد مثل سیلی
یا با دخورا یا سرخ باد وغیرہ مین مبتلا ہو۔ یا دانون
سے مواد احتیاط کے ساتھہ نہ لیا جاوے خصوصًا اگر کل ایک
ہی دانہ پختہ ہووے۔ اگر پختہ ہونے سے پیشتر دانہ ویکسین
کو کسیطرح کا صدمہ پہونچے مثلاً ناخن سے چھل جاوے
یا کپڑے سے رگڑ جاوے۔ کہ اس ملک مین یہہ بات

اکثر ہوا کرتی ہے ـ مخفی نہ رہے کہ بواعث مذکورۂ بالا سے
اگر ٹیکا دینے مین یا دانہ کے نکلنے مین کچھہ بھی قصور رہے
تو دوبارہ ٹیکا دینا لازم ہے ـ اور تجربہ سے ثابت ہے
کہ اگر کسی بچے کو ٹیکا دیا جاوے تو اسکا اثر صرف شباب تک
رہتا ہے لہذا ابتدا ایام شباب کے دوبارہ ویکسی نیشن
کی کچھہ احتیاج نہین ٭

بیان ایک درست دانہ ویکسین کا

واضح ہو کہ اگر ویکسی نیشن کامل ہو جاتا ہے تو بعد تین دن کے
مقام ویکسی نیشن پر ایک سرخ داغ پیدا ہوتا ہے ـ یہہ داغ
چھونے سے کچھہ ابھرا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اگر بذریعہ ایک
خوردبین کے دیکھین تو اسکے اطراف مین ایک مادہ بہت
خفیف مثل آبخرہ کے اوٹھتا ہوا معلوم ہوتا ہے داغ مذکور
بتدریج پھیلتا جاتا ہے اور چھٹے دن تک مدور دانہ بنجاتا ہے
جسکا کنارہ قدرے اونچا ہوتا ہے اور نوک دبی ہوئی ـ

رنگ اس دانہ کا پہلے تو مائل بہ سرخی یا سوسنی ہوتا ہے
لیکن رفتہ رفتہ چمکدار یا مانند موتی کی ہوجاتا ہے - رنگت
دانہ کی نوک کے بہ نسبت اسکے نواح کے قدرے تاریک
ہوتی ہے اور دبانی سے دانہ سخت معلوم ہوتا ہے -
ساخت اندرونی اسکی متخلخل ہوتی ہے اور اسکے ہر ایک
خانہ مین ایک مادہ بہت شفاف جسکو لمف کہتے ہین بھرا
رہتا ہے - اکثر دس یا بارہ ۱۲ دن کے اندر دانہ مذکور
بڑہتا جاتا ہے ساتوین یا آٹھوین روز اسکے گرد ایک سرخ
دایرہ نظر آتا ہے اور یہہ دایرہ بہت جلد پھیلتا جاتا ہے
یہان تک کہ دسوین دن ایک ہالہ بنجاتا ہے قطر جسکا آدہے
یا ایک انچہ کا ہوتا ہے اور بتدریج یہہ ہالہ سخت اور دبیز
ہوجاتا ہے اور صرف ایک یا دو دن رہتا ہے بعد اسکے
مرجھانے لگتا ہے - بعض اوقات ایسا ہی ہوتا ہے
کہ سرخی مذکور کے کئی دائرے ہم مرکز دانہ کے گرد
بنجاتے ہین - بعد نمود ہونے ہالہ مذکور کے دانہ خشک

ہونے لگتا ہے - پہلے مرکز اسکا اودے رنگ کا ہوجاتا ہے بعدازاں سب کا سب ایک سخت اور چکنا کھرنڈ بنجاتا ہے - رنگ اس کھرنڈ کا مائل بہ سیاہی ہوتا ہے تیسرے ہفتہ کے اخیر میں کھرنڈ مذکور گرجاتا ہے اور اسکی جگہہ ایک داغ ہمیشہ کے واسطے رہ جاتا ہے - مخفی نہ رہے کہ دانہ ویکسین اکثر میعاد مذکورۂ بالا سے پیچھے ہی نکلتا ہے اور اس سے پیشتر ظاہر ہونا اسکا شاذ ہے - بعض اوقات ایسا بھی دیکھا گیا ہے کہ بعد ٹیکا دینے کے دو یا تین ہفتہ تک بھی دانہ نمودار نہیں ہوا ہے لیکن باوجود اس دیر کے بھی دانہ مذکور سے فائدہ متصور ہے بشرطیکہ اور علامات آئندہ بھی بدستور ظاہر ہوں *

بیان ایک نادرست دانۂ ویکسین کا

مخفی نہ رہے کہ جب دانہ ویکسین کا نادرست پیدا ہوتا ہے

تب اسکی یہہ شناخت ہے - اوّل اسمین خارش
اور سوزش کمال ہوتی ہے اور وقت معیّن سے پہلے
ہی وہ بفضج ہو جاتا ہے - دوم دور اسکا جلد اغیم
ہو جاتا ہے - سیوم ساخت اسکی بہت ملایم ہوتی
ہے - چہارم کنارہ اسکا نامحدود رہتا ہے - پنجم نوک
اسکی اونچی رہتی ہے - ششم مواد اسکا بدرنگ ہوتا ہے
ہفتم بجائے ایک درست ہالہ کے گرد اسکے ایک
گہری سرخی بطور آبخزہ کے نظر آتی ہے اور اسکے
کھرنڈ کا رنگ قدرے گندمی یا عنبرین ہوتا ہے - اور
نادرست دانہ بہ نسبت درست دانہ کے جلد ٹوٹ جاتا ہے
کیونکہ ساخت اور شکل اسکی اس بات کی تائید کرتی ہے
- اور دوسرا باعث اسکے جلد ٹوٹ جانے کا یہہ ہے
کہ اُس مین خارش بہ شدت پیدا ہوتی ہے اور اسی
باعث سے اسکے چھل جانے کا خطرہ ہے - مخفی نہ رہے
کہ نادرست دانے کے ٹوٹ جانے کے بعد اس مقام پر

زخم رہ جاتا ہے - اور بعض اوقات ایسا ہی ہوتا ہے کہ ایک دانہ پہلے بظاہر درست نظر آتا ہے لیکن بعد ازان ڈول اسکا نادرست دانہ کا سا ہو جاتا ہے اور وقت معمولی سے قبل ہی مرجھا جاتا ہے اور نادرست دانہ کے خشک ہو جانے کے بعد اکثر جلد پر کچھہ داغ بھی نہین رہتا ہے اور اگر رہتا بھی ہے تو بہت خفیف - سو جب کوئی دانہ اپنے حالت اصلی سے تجاوز کر جاوے تو اس ٹیکے کا اعتماد نہین کرنا چاہیئے - لازم ہے کہ دوبارہ ٹیکا دیا جاوے

سبب تجاوز کرنے دانہ ویکسین کا اپنی اصلی حالت سے

ٹیکا دینے کے واسطے اگر مواد کسی نادرست دانہ کا لیا جاوے یا اگر دانہ درست بھی ہو مگر مواد اس سے بیوقت لیا جاوے تو اس مواد سے جو دانہ پیدا ہوگا

وہ نادرست ہوگا۔ اگر میلے یا زنگ آلودہ نشتر سے
ٹیکا دیا جاوے تو اس ویکسی نیشن سے نادرست دانہ
پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ اگر کسی دانہ کو ابتدا ہی مین صدمہ
پہونچے اور بدین سبب اسمین سوزشش پیدا ہوئے
تو غالب ہے کہ دانہ مذکور نادرست ہوگا۔ وقت ٹیکا دینے
کے امتحان کر لینا چاہیئے کہ اُس آدمی کو کوئی مرض جلدی
ہے یا نہین کیونکہ اگر وقت ٹیکا دینے کے جلد مین کوئی بیماری
ہوگی تو جو دانہ پیدا ہوگا وہ درست نہوگا ؛

ترکیب کسی دانہ سے لوویکسین کے لینے کی

بذریعۂ نشتر کے دانۂ ویکسین کو بہت ہوشیاری سے
چند مرتبہ پاچھے مگر اس بات کا لحاظ رکھے کہ نشتر کی نوک
دانۂ مذکور مین بہت گہری نہ چوبے۔ بعد پاچھنے کے قدرے
توقف کرے تاکہ دانۂ مذکور سے مواد خود بخود نکلے۔
دانے کو پاچھنے مین کمال ہوشیاری ضرور ہے

تاکہ اسمین زیادہ صدمہ نہ پہونچے - مخفی نہ رہے کہ
وہی مواد واسطے ٹیکا دینے کے مفید ہوتا ہے
جو آٹھوین دن کے اندر لیا جاوے لیکن ضرورتاً اگر میعاد
مذکور بالا سے کچھہ عرصے بعد بہی مواد لیا جاوے تو
مضائقہ نہین کیونکہ اکثر اقالیم گرم مین دانے کے کہرنڈ سے
بہی تو فائدہ ہوتا ہے ؛

ترکیب ٹیکا دینے کی تازہ مواد سے

اگر مواد تازہ سے ٹیکا دینا چاہے تو ایک بہت صاف اور
تیز نشتر کی نوک سے ایک درست اور پختہ دانے کو آہستہ
پانچھہ وے اور جب مواد کا کوئی قطرہ نکلے اسی نشتر کی
نوک کو تر کر کے فوراً دوسرے شخص کی جلد مین داخل
کر دیوے - واضح ہو کہ نشتر پر مواد دیر تک رہنے سے
علاوہ نشتر کے زنگ آلودہ ہونے کے ہوا لگنے سے
خود مواد ملہو کے بگڑ جانے کا بہی احتمال اور اندیشہ

ہے لہذا العوض سفید ہونے کے مواد مذکور سے ضرر متصور ہے ؛

ترکیب جمع کرنے اور محافظت مواد ویکسین کی

اگر مواد ویکسین کو واسطے استعمال کے جمع رکھنا چاہیں تو اسکی چند ترکیبیں ہیں - اول پلاٹینا دہات یا چاندی یا ہاتھی دانت کی تیلیاں بناکر انکی نوکوں پر مواد کو خشک کرکے رکھہ سکتے ہیں اور پر کی قلم کی نوک پر بھی یہہ بات ہو سکتی ہے - اوسکی ترکیب یہہ ہے کہ پہلے ایک تیلی کی نوک کو کسی دانے کے اندر چبھا کر نکال لیوے اور بعد خشک ہو جانے کے دوبارہ اس دانہ میں تیلی مذکورہ کو تر کرکے اوٹھا لیوے - اس طور پر تین یا چار مرتبہ کرنے سے مواد تیلی کی نوک پر منجمد ہو کر رہ جاتا ہے بعدہ اگر اس تیلی کو بحفاظت روئی میں یا سونے یا چاندی کے اسکے طبق میں لپیٹ کر بند رکھے دوم مواد ویکسین کو شیشہ پر بھی

جمع رکہہ سکتے ہین - اسکی ترکیب یہہ ہے کہ دو ٹکڑے
مربع شکل کے شیشہ لیکر ایک پر مواد کو جماوے اور دوسرے
کو اوسپر رکہہ کر کاغذ یا سوئی یا چاندی کے طلق سے دونو کو
مڑہ کر رکہہ چھوڑے - سیوم مواد کو شیشہ کے چونگیون
مین بہی بہر کر رکہہ سکتے ہین - یہہ چونگیان دو قسم کی
ہوتی ہین - اول اس شکل کی جو صرف باریک چونگی
ہے اور دونو جانب سے کہلی ہوئی ہے - دوسری
اس شکل کی جو ایک جانب سے مثل گہنڈی کی پہولی
ہوئی ہے اور دوسری جانب سے کہلی ہوئی اور نوکدار
ان دونو قسم کی چونگی مین مواد دو طور پہ بہرا جاتا ہے یعنے
جب مواد کو چونگی قسم اول مین بہرنا منظور ہو تب جس دانہ
سے مواد لینا درکار ہو اوسکو پہلے ایک نشتر سے پانچہ دیوے
اور بعد نکلنے قطرہ مواد کے اس چونگی کی ایک نوک اسمین ڈبو
دینے سے وہ مواد فوراً اس مین جذب ہو جائے گا -
اس ترکیب کو ساتہہ ہوشیاری کے کئی مرتبہ کرنے سے

اکثر تین یا چار انچہ لمبے چونگی مواد سے پر کر سکتے ہین۔
جب چونگی بہر جاوے تب اسکی دونون نوک کو ایک شمع پر
پگھلا کر بند کر کے رکہہ چہوڑے۔ دوم گہنڈیدار چونگی
مین مواد بہرنیکی ترکیب یہہ ہے کہ چونگی مذکور کے گہنڈیدار
جانب کو تہوڑی دیر تک شمع پر رکھے اور ایک دانہ
دیکسین کو باندہہ کر چونگی مذکور کی نوک دار جانب کو اس باندھے
ہوئے دانے کے اندر داخل کر دیوے اس ترکیب مین
بفوہر کہینچنے شمع کے مواد چونگی کے اندر صعود کریگا بعدہٗ
چونگی کی نوک کو شمع پر پگھلا کر بند کر دیوے

ذکر ایام ٹیکا دینے کا

بچوں کو چہہ ہفتہ کے اندر ٹیکا دینا لازم ہے لیکن اگر
وے نازک مزاج ہون یا اوس وقت کسی مرض مین
مبتلا ہون تو ایک مہینہ یا دو مہینے اور بہی صبر کرے
۔ لیکن مخفی نہ رہے کہ جن ایام مین سیتلا کی بڑی دہوم

ہوئے تو جتنے آدمیون کو مرض مذکور مین مبتلا ہونے کا احتمال اور اندیشہ ہو اون سبکو ٹیکا دے دینا لازم ہے اور اگر ان مین کوئی طفل دو چار دن کی عمر کا بھی ہو تو کچھہ مضائقہ نہین اسکو بھی ٹیکا دے دینا لازم ہے

ترکیب ٹیکا دینے کی

جس مقام پر ٹیکا دینا لازم ہو اس مقام کو اس طور پر گرفت کرے کہ وہانکی جلد چست ہو جاوے بعد اسکے نشتر کی نوک پر مواد ویکسین لیکر ترچھا اس مقام کی جلد مین داخل کر دے اور جب سمجھے کہ نشتر کی نوک کیوٹس یعنے جلد کے نیچے کی ساخت تک داخل ہو گئی ہے تب تھوڑے عرصہ تک نشتر کو وہان رکھکر نکال لیوے اس طور پر دو چار مرتبہ نشتر کی نوک کو مواد سے تر کرکے مقام مذکور کو پاچھہ دیوے تاکہ انہو ویکسی نیشن کا جسم پر کچھہ حصہ سرایت کر جاوے کیونکہ بدون اسکے کئے محفوظ رہنا اس شخص کا سیتلا سے

دشوار ہے - بازو پر یا کسی اور مقام پر جہان مناسب
سمجھین ٹیکا دے سکتے ہین - مخفی نہ رہے کہ اگر دو دانہ بھی
بعد ٹیکا دینے کے درست نکلین اور انکی آیندہ علامتین
درجہ بدرجہ بدستور ظاہر ہون تو اس ویکسی نیشن کو کامل
سمجھنا چاہیئے - یاد رکھنا چاہیئے کہ واسطے ٹیکا دینے کے
مواد اوسی مریض سے لینا چاہیئے کہ جس مین تین یا چار
دانے بھی درست نکلے ہون اور اسکا لحاظ ضرور رکھے
کہ انمین سے کم سے کم ایک دانہ بھی صحیح سلامت رہے
تاکہ اسکی مراحلت مین کسیطرح کا خلل نہ واقع ہو - واضح
ہو کہ تازہ مواد کو اور قسم کے مواد پر ہمیشہ ترجیح دینا چاہیئے
بہ تقدیر اگر تازہ مواد دستیاب نہو سکے تو شیشے کے
اوپر جمے ہوئے خشک مواد کا استعمال کر سکتے ہین -
اسکی ترکیب یہہ ہے کہ ایک نشتر کی نوک کو شیر گرم پانی
مین ترکر کے شیشہ پر کہ جس پر مواد خشک اور منجمد ہے
جبتک وہ پتلا ہو کر گاڑھا رہے بعد اسکے ترکیب تازہ مواد

کی طور پر اس سے ٹیکا دیوے - اگر پلاٹینا چاندی یا
ہاتھی دانت یا پر کی قلم کی تیلیون کا مواد استعمال کرنا چاہے
تو اسکی ترکیب یہہ ہے کہ پہلے جلد کو ایک نشتر سے
پاچھہ دیوے بعد اسکے تیلیون کی نوک کو اس زخم مین
داخل کرکے ایک یا دو منٹ تک زخم مذکور کے اندر رہنے
دے تاکہ جو مواد نوک پر لگا ہے وہ بالکل حل ہوکر زخم مین
رہ جاوے تب تیلی کو نکال کر زخم کے اوپر دو چار
مرتبہ پونچھہ دے - اور جب شیشہ کی چونگی کے مواد کا
استعمال کرنا ضرور ہو تو اسکی ترکیب یہہ ہے کہ اول
اگر وہ چونگی دو نوک کی ہو تو پہلے اسکی دونو نوک کو توڑ
ڈالے بعد اسکے بذریعہ ایک تیلی پہکنی کے یا پچالی
گہانس کے ایک پتلی نلی کو چونگی مذکور کی یک جانب مین
داخل کرکے اسکی دوسری جانب کے پاس ایک
شیشہ رکھکر پہونکنے سے چونگی مین سے مواد اخراج
پاکر اس شیشہ پر گر جاوے گا پہر اس مواد سے بطریق

تازہ مواد سے ٹیکا دیوے - دوم اگر شیشہ کی چونگی گھنڈیدار ہو تو اوسکی
نوک کو توڑکر اسکی گھنڈی کو شمع پر رکھنے سے اوسے مواد نکل پڑیگا یا
اوسکی گھنڈیدار جانب کو منہہ کے اندر رکھنے سے مواد چونگی مذکور سے
اخراج پا سکتا ہے اسسے ٹیکا دینے کی ترکیب بھی بطریق تازہ مواد
کے ہے - اکثر اوقات ایک رست دلانے کے کہرنڈ سے ٹیکا دینے سے
بھی فائدہ ہوتا ہے - اسکے استعمال کرنے کی ترکیب
یہہ ہے کہ پہلے کہرنڈ کو ایک ہاون مین باریک پیسکر
اس مین اتنا پانی سرد ملا دے کہ جس سے ایک گاڑہ
مادہ مانند لعاب صمغ عربی کی بن جاوے - اس سے ٹیکا
دینے کی ترکیب بھی مانند تازہ مواد کے ہے جسکا
بیان اوپر ہو چکا ہے - واضح ہو کہ حالات مفصلۂ ذیل
کے واقع ہونے سے دوبارہ ٹیکا دینا ضرور چاہیئے
اول اگر ایک ہی دانہ بعد ٹیکا دینے کے نکلا ہو دوم
اگر ایک سے زیادہ بھی نکلے ہون لیکن وہ ٹوٹ جاوین
یا کسی اور طرح اونپر صدمہ پہونچے سیوم اگر وہ سرخ

حالہ جسکا ذکر اوپر کیا گیا ہے پیدا نہو - چہارم اگر دانوں میں
پیپ پیدا ہو جاوے یا وے حالت اصلی سے تجاوز
کر جاویں - یاد رکھنا چاہیئے کہ جس نشتر سے ٹیکا دیا جاوے
وہ خوب صاف اور چمکدار ہوئے اور لازم ہے کہ
جتنے مرتبہ ٹیکا دیوے اتنی ہی مرتبہ نشتر کو پانی سے
دہو ڈالے ؛

علامات سرایت مواد ویکسی نیشن

واضح ہو کہ بعض اوقات جسم میں مواد ویکسین کے سرایت
کر جانے کی علامات بہت جلد ظاہر ہوتی ہیں لیکن اکثر
تیسرے اور ساتویں دن سے گیارہویں دن کے
اندر ظاہر ہو جاتی ہیں۔ پہلے علامت بخار کی ظاہر ہوتی
ہے - چنانچہ مریض کو پہلے غنودگی بعد اسکے بیقراری
طاری ہوتی ہے - جاڑا معلوم ہوتا ہے - جسم
گرم اور تشنگی کی شدت اور درد سر لاحق حال ہوتا ہے

بعض وقت جی متلاتا ہے اور قے ہوتی ہے مگر
یہہ دونو علامتین خصوصاً لڑکون مین بہ نسبت جوانون
کے زیادہ پائی جاتی ہے ـ مخفی نرہے کہ علامات جسمی
خاص بیماری یعنے ویکسی نیشن کے بہت خفیف ہوتی ہین
اور تہوڑے عرصہ بعد مفقود ہوجاتی ہے اور اکثر بجا ٹیکا دینے
کے ظاہرا کوئی علامت بیماری کی اس شخص مین نہین پائی
جاتی ہے تاہم اگر دانی درست اور حسب دلخواہ نکلین تو وہ
شخص مرض چیچک سے محفوظ رہ سکتا ہے

معالجہ

بعد نمود ہونے دانہ ویکسین کے اسکا لحاظ رکہے کہ
اسمین کسیطرح کا صدمہ نہ پہونچے ـ اس مرض مین اکثر
دوا کی احتیاج نہین ہوتی ہے ـ بر تقدیر اگر نشود
علامات بخار معمولی سے تجاوز کر جاوے تو اسکا علاج جیسا
مناسب سمجہے ویسا کرے

قبل از ویکسی نیشن کسی دوا کی ضرورت نہین ہوتی ہے لیکن
اس وقت اگر کوئی علامت عجیب موجود ہے تو اسکا علاج ضرور چاہیئے ۔
من بعد ویکسی نیشن مسہل کی بھی احتیاج نہین ہوتی ہے
اور اگر کسی سبب سے اسکی ضرورت ہو تو مضائقہ نہین ۔ اگر مقام
ویکسی نیشن پر سوزش کی شدت حد سے زیادہ ہوئے تو
گولارڈس لوشن خواہ صرف آب سرد مین پارچہ تر کر کے
مقام مذکور پر رکھنے سے سوزش رفع ہو جائے گی ۔ مخفی نہ رہے
کہ سوزش کا طول پکڑنا شاذ ہے الا کسی طور سے مقام مذکور
کو صدمہ نہ پہونچے ۔ بالفرض اگر مقام ویکسی نیشن پر زخم نمودار
ہو تو سیریٹ یم پلمبائی اسی ٹیٹس یا روئی کی پوٹہری باندہے
یا جیسا مناسب سمجھے ویسا کرے ۔ مخفی نہ رہے کہ اکثر نادرست
دانے کے ٹوٹ جانے سے مقام مذکور پر زخم ہو جایا کرتا ہے ۔
اسکا بھی علاج درست دانے کے زخم کے علاج کے طریق پر
کرنا چاہیئے ۔ واضح ہو کہ اگر مرض سیتلا کا اثر بیمار کے جسم
مین سرایت کر گیا ہے تو عارضہ مذکور کا ظاہر ہونا یا نہونا اوپر

وقت ویکسی نیشن کے منحصر ہے ۔ چنانچہ فرض کرو کہ سیتلا
کے اثہکی سرایت کرنے کی تھوڑی ہی مدت بعد ویکسی نیشن
کیا گیا ہے تو احتمال ہے کہ وہ شخص مرض مذکور سے محفوظ
رہیگا لیکن اگر عرصہ بعید ہو گیا ہے تو مریض کو سیتلا نکل سکتی ہی
چونکہ تجربہ سے ثابت ہو گیا ہے کہ ہدایات مذکورۂ بالا کی پیروی
نہ کرینگی باعث سے عوام کو ویکسی نیشن سے فائدہ حسب التاثیر
اسکے حاصل نہین ہوا اسلئے اس رسالہ کو زبان انگریزی سے
رحیم خان سب اسسٹنٹ سرجن سپرنٹنڈنٹ ملیٹری کلاس
میڈیکل کالج لاہور نے زبان اردو مین ترجمہ کیا تا کہ ہر ملازمان سرکار
جو کہ واسطے ٹیکا دینے کے مقرر ہین اسکی پیروی کرین اور
جو جو قواعد واسطے ویکسی نیشن کے اس مین درج ہین
اونسے ہرگز تجاوز نہ کرین ؛

فرہنگ رسالہ چیچک مادہ گاؤ

الفاظ	معنے
اٹالی	نام مُلک
امریکا	نام اقلیم
انگوینٹم پلمبائی اسٹیٹس ...	سیسہ کے مرکب کا مرہم
کیوٹس	جلد کی اصل ساخت
لمف	مادّہ خون
فرانس	نام مُلک
ویکسی نیشن	ٹیکا دینا مُواد چیچک مادہ گاؤ سے
دانہ ویکسین	جو دانہ بعد ٹیکا دینے مواد چیچک مادہ گاؤ سے پیدا ہوتا ہے
یورپ	نام اقلیم
گولارڈس لوشن	ایک سیسہ کے مرکب کا عرق